© rasailojaraid.com

ایکٹ جذامیون کا بل

جذامیون کے علیحدہ رکھنے - اور انکی درستی حالت مین کوشش کرنے متعلق گورنمنٹ ہند نے ایک ایکٹ تجویز کیا ہے جسکا بل (مسودہ) ہوم سکرٹری گورنمنٹ ہند کی طرف سے بغرض طلب راے ہمارے دفتر مین موصول ہوا - اس ایکٹ (یا بل) کے دس دفعات ہین -

دفعہ اول مین ایکٹ کا نام - ایکٹ مجذومان " اورماسکے جلد نافذ ہونے کا بیان ہے -

دفعہ دوم مین مجذوم کی تعریف ہے - کہ کوئی ڈاکٹر یا حکیم اسکو مجذوم قرار دے اور اسکے خلوت گاہ کی تجویز اور ان حکام کی تعین جنکے حکم سے وہ خلوت گاہون مین رہینگے -

دفعہ سوم مین - انکے اخراجات کے لئے فنڈ مقرر کرنیکی تجویز اور خرچ کرنیوالون کے اختیارات -

دفعہ چہارم مین - مجذومون کی درخواست پر انکے لئے خلوت گاہون مین قیام کی تجویز -

دفعہ پنجم - آوارہ گرد - اور بے معیشت مجذومون کو جبراً خلوت گاہون مین رکھنے کی تجویز -

دفعہ ششم مین - اِن مواضع سے مجذومون نکالنے کی تجویز -

دفعہ ہفتم مین - وقت مناسب سے پہلے مجذومون کی خلوت گاہ سے نکل جانے پر واپسی کا حکم -

دفعہ ہشتم مین - لوکل گورنمنٹون کو اختیارات دربارہ تقرری مکانات مجذومان - وانتظام مکانات اور مجذومون کے چال چلن کی نگاہداشت -

دفعہ نہم مین - مرد اور عورتون کے علیحدہ رکھنے کی تجویز -

دفعہ دہم - مجذومون کے مذہب مین دست اندازی نہونیکی تجویز -

اس ایکٹ کے اصل اصول سے کہ مجذومی علیحدہ رہین اور انکے اختلاط سے تندرست بچین ہمکو کلی اتفاق ہے اور بخیال ہدایات و تعلیمات اسلام ہم کہ سکتے ہین کہ * تمام اہل اسلام کیسکو اس سے اختلاف نہوگا کیونکہ ہادی اہل اسلام پیغمبر علیہ السلام کا ارشاد + بسند صحیح سے ثابت ہے کہ مجذومی سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو - رہی اس ایکٹ تفصیل دفعات اس کو بھی اصول ہدایات اسلام کو مخالفت نہین ہے لہذا اسکی تسلیم کرنے میں بھی اہل اسلام کو کوئی عذر نہین اور یہہ ایکٹ جلد نافذ ہونا چاہئے -

* اس مین یہہ اشارہ ہے کہ خواص جو اسباب کو حقیقی موثر نہین سمجھتے اور انپر اعتماد نہین رکھتے اس سے خلاف کرین تو کرین -

+ وہ ارشاد یہہ ہے جو صحیح بخاری مین موجود ہے - فر من المجذوم کما تفر من الاسد -

© rasailojaraid.com